● —— آپ مجھے سادہ زندگی دیں، میں آپ کو خوشحالی دوں گا۔

(وزیرِاعظم نواز شریف کا پہلا خطاب)

اور یہ بات کہتے ہوئے آپ نے اچکن اور ٹوپی بہت ہی سادہ پہن رکھی تھی۔

● —— مَیں تو کپڑوں کا جوڑا بھی نہیں خرید سکتا۔ (کلاشن کوف کے موجد میخائل کلاشن کوف کا بیان)

دُرِ فِطے مُنہ ! تیری زندگی تے.....

● —— اقتدار کے لفظ میں دار بھی ہے۔ (کوثر نیازی)

اپنے مُرشد ذوالفقار علی بھٹو یاد آ گئے ہوں گے۔

● —— کراچی میں چوبیس گھنٹوں کے دَوران دس معصوم طالبعلم لاپتہ ہو گئے (ایک خبر)

کاش اِن میں وزارتِ داخلہ کے ذمّہ دار افراد کے بچّے بھی ہوتے۔!

● —— پولیس گارڈ کی موجودگی میں نقب زنی کی واردات۔ (ایک خبر)

کشورِ حسین شاد باد —— لُوٹ مار چھین شاد باد

● —— لاہور کالج برائے خواتین میں "فن فیئر" کے موقع پر طالبات نے ناچ گانے کا مظاہرہ کیا۔

(ایک خبر)

اسلامی جمہوری اتحاد کی طرف سے نفاذِ اسلام کے وعدہ کی پہلی قسط۔

● —— آصف زرداری سے مرضی کا بیان لینے کے لئے تشدد کیا گیا۔ (بے نظیر)

کِس بیوی کو خاوند کا دُکھ نہیں ہوتا۔

● —— انتخابات کے نتائج سے علّامہ اقبال کی رُوح یقیناً خوش ہوگی۔ (وزیرِ اعلیٰ)

ہاں جی! علّامہ اقبال کی رُوح کہہ رہی ہے ؎

وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدّن میں ہنُود
یہ مسلماں ہیں جنہیں دیکھ کے شرمائیں یہود
یُوں تو دائیں بھی ہو مرزا بھی ہو خان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو، بتاؤ تو مسلمان بھی ہو!

● —— حکومت اپنے منشور کے مطابق کم از کم تنخواہ تین ہزار روپے مقرر کرے (فخرالدین اظہر)

یہ تو الیکشن سٹنٹ تھا بھائی ! "سوسا" تھی اپنی ——!

● —— ۴۷ پولیس افسروں کی ترقیوں کا معاملہ منظوری کے لئے وزیرِاعظم کو پیش ہوگا۔ (ایک خبر)

گالی گلوچ۔ عوام دشمنی۔ جرائم کی سرپرستی اور رشوت ستانی عام کرنے کا صلہ !

● ——— ماڈلنگ اداکاری سے زیادہ مشکل ہے۔ (مہک علی)

علی کی مہک تو نہیں، گٹر کی بدبو لگتی ہے۔

● ——— مَیں جیت چکا تھا مجھے ٹیلیویژن نے ناکام قرار دے دیا۔ (سلمان تاثیر)

ہم نہ کہتے تھے باز آجاؤ بد زبانوں سے آشنائی کیا

تخم فلفل سے باندھ کر رشتہ کج کلاہوں سے آشنائی کیا

● ——— بہاولپور بورڈ کے ملازمین نے چیئرمین کے رویئے کے خلاف ہڑتال کر دی۔ (ایک خبر)

انسان جتنا بڑے عہدے والا ہو اتنا ہی زیادہ کمینہ کیوں ہو جاتا ہے ؟

● ——— ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کے ساتھ آنیوالے صحافی کا ٹائپ رائٹر چوری ہو گیا۔ (ایک خبر)

" دُعا دا پاکستان دے لکا۔ "

● ——— پی ڈی اے کی طرف سے وزارت عظمٰے کے اُمیدوار محمد افضل خان کو صرف ۳۹ ووٹ ملے (ایک خبر)

اُف انقلاب! سینکڑوں جھنڈے اُتر گئے

لیلیٰ کہاں چلی گئی ، مجنوں کدھر گئے۔؟

● ——— ڈاکوؤں نے تین استادوں کو اغوا کر لیا۔ (ایک خبر)

ناقص تعلیم کا اثر !

● ——— ٹیلیویژن پر قوم سے جو وعدے کئے ہیں اُنہیں پُورا کیا جائے گا۔ (نواز شریف)

اور وہ جو الیکشن پر وعدے کئے تھے ؟ ہیر پھیر کی بھی کوئی حد ہوتی ہے۔

● ——— پاکستان میں بچّوں کے اغوا پر اقوام متحدہ کا اظہار تشویش۔ (ایک خبر)

صدر صاحب! بدمعاش جاگیرداروں کے پالتو کُتّے ماؤں کے بچّے زیادہ قیمتی ہیں۔

● ——— نام کے مسلمان ہیں۔ ہم میں منافقت اور دکھاوا آگیا ہے۔ (بیگم اسلم بیگ)

عقل کی بات مومن کی گمشدہ متاع ہے۔

● ——— اُردو کو دفتری زبان کا درجہ دینے کے لئے جمیل جالبی وزیراعظم سے ملیں گے۔ (ایک خبر)

پبلک/انگلش میڈیم سکول بند کروادی جئے ! اُردو کا دور دورہ ہو گا۔

● تیسری عالمی اُردو کانفرنس کو "جشنِ علامہ کوثر نیازی" سے موسوم کر دیا گیا ہے۔ (ایک خبر)

ایک بدنام ایڈیٹر کی بدولت اُس نے
بے دماغوں میں لقب پایا ہے فرزانے کا

● پولیس نے کسی سے زیادتی کی۔ تو سختی سے نوٹس لوں گا۔ (غلام حیدر وائیں وزیر اعلیٰ پنجاب)

پولیس کس سے زیادتی نہیں کرتی ؟

● میں بے گناہ ہوں (بے نظیر)

فلپائن کی صدر کوری اکینو گم ہو گئیں۔ (ایک خبر)

ٹیچر نالائق ہو گئیں۔ (ایک خبر)

ذات میں لونڈی لواریں، بات میں مٹیا محل
میر و غالب کے غزل پارے ہیں لکھن والیاں

● نفاذِ اسلام میں کوئی کوتاہی نہیں کروں گا۔ (وزیرِ اعظم نواز شریف)

یہ ہے دامن، یہ ہے گریباں، آؤ کوئی کام کریں
موسم کا منہ تکتے رہنا، کام نہیں دیوانوں کا

● امریکہ و روس میں مسئلہ افغانستان پر اختلافات ختم ہو گئے۔ (اوکلے، امریکی سفیر)

یہودی اور عیسائی مسلمانوں کے خلاف متحد ہو گئے ہیں۔

● جمہوریت غیر اسلامی ہے۔ جمعیت علماء اسلام خلفاء راشدین کے طرزِ حکومت پر نفاذِ اسلام کی خواہش مند ہے۔ (مولانا عبدالغفور سلیمان)

مولانا ! آپ کے قائد تو جمہوریت پر فریفتہ ہیں۔

● قوم سیاسی انتشار کا خاتمہ چاہتی ہے۔ (سید امیر حسین گیلانی)

ہم علماء کے انتشار کا خاتمہ چاہتے ہیں۔

قاضی مظہر چکوالی سے میری قلمی جنگ

ایک محترم عالم دین کے خط کے جواب میں کچھ وضاحتیں

جناب قاضی چکوالی صاحب کے ساتھ فقیر کی جو قلمی جنگ چل رہی ہے اس کو بعض احباب نے ناپسند کیا ہے۔ چنانچہ اس سلسلہ میں دو بزرگوں کے گرامی نامے جو قابل جواب تھے بھی آئے پہلے گرامی نامہ کا جواب ۱۱ نومبر ۹۰ء کے تعقیب میں چھپ چکا ہے دوسرے کا جواب حاضر ہے۔

بعد الحمد والصلوٰۃ وارسال التسلیمات از فقیر محمد شمس الدین عفی عنہ، مخدوم مکرم حضرت مولانا ...... صاحب مدظلہ مطالعہ فرمائیں والا نامہ سے خیریت معلوم ہو کر خوشی ہوئی۔ جناب نے قاضی صاحب کے ساتھ مناقشے کو افسوسناک قرار دیا ہے اور یہ بھی لکھا ہے کہ تعقیب جون ۹۰ء کے شمارے میں مولانا کرم دین صاحب کے خلاف جو اشعار چھپے ہیں، وہ نامناسب ہیں اور یہ بحث حدیث "اذکروا موتاکم بخیر" کے خلاف ہے۔ مخدوما فقیر کو بھی اس خلفشار کے کھڑا ہو جانے کا سخت افسوس ہے لیکن پہل خود قاضی چکوالی صاحب نے کی ہے کہ اکابر صحابہ کو خطا اجتہادی کے مرتکب صورتا باغی اور گناہ کا کام کرنے والے، حکم خداوندی کی نافرمانی کرنے والے" اور بہت کچھ لکھا اور موصوف نے یہ تمام تر بحث موضوع حدیثوں کے سہارے سے کی ہے اور چودہ صدی پہلے کے وفات شدہ اکابر صحابہ کی عزتوں سے جو کھیل جناب چکوالی صاحب نے شروع کر رکھا ہے وہ بھی تو "اذکروا موتاکم بخیر" کے خلاف ہے پھر ان کے والد صاحب مرحوم کا فتویٰ تکفیر علماء دیوبند بھی تو "اذکروا موتاکم بخیر" کے خلاف ہی ہے۔ فالی اللہ المشتکیٰ! دکھ کی بات یہ ہے کہ حضرت معاویہؓ، حضرت عائشہؓ اور ان کے رفقاء کو خطاکار ثابت کرنے کیلئے موصوف "کرتب" کھیل جانے میں بھی دریغ نہیں کرتے اپنے مضمون جون ۹۰ء مندرجہ چاریار صفحہ ۱۰۲ پر حضرت ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی ندامت کے متعلق جو صرف ایک ہی سطر کی ہے وہ حاشیہ میں نقل کی اور اس کا ترجمہ بھی کیا اور حوالہ بھی ص ۱۸۰ ج ۳ منہاج السنۃ سے نقل کیا پھر اس کی شرح بھی لکھی لیکن کیا یہ ظلم نہیں کہ اسی ایک سطر کے بعد امام ابن تیمیہؒ نے اسی صفحہ ۱۸۰ جلد ۳ پر حضرت علیؓ کی ندامت اور پشیمانی اور غیر جانبدار صحابہ کے موقف کی بھرپور تعریف اور تائید کی پھر حضرت معاویہؓ کی بھی اسی مضمون میں تعریف کی تو اس کو جناب چکوالی صاحب پی دے گئے۔ اب جناب ہی بتائیں کہ کیا اب بھی فقیر چپ رہے۔ یہاں تو اگر خاموش بنشیم گناہ است، والی بات بن جاتی ہے۔

خلیفۂ راشد چہارم حضرت علیؓ کے اس واضح ندامت نامہ کو پڑھ کر جب فقیر قاضی چکوالی صاحب کے کرتوت